

I'm trully yours ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے

گریز کیا جائے۔

Posted On Kitab Nagri

I'M TRULLY YOURS

KITAB NAGRI SPECIAL

از سنیہارؤف۔

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی کرنے کے مجاز ہوں گے۔

Chapter no. 3

Kitab Nagri

وہ اس وقت گازیان کے رحم و کرم پر تھی اور خود کی حالت پر ترس آرہا تھا اسے۔

تو اسکا مطلب گازیان اس کی اور زار کی ساری گفتگو سُن چکا تھا۔

رائیل کی ہچکیاں محسوس کرتے گازیان اس سے دور ہوا اور اسے دیکھنے لگا جو ہاتھ اب منہ پر رکھے ہچکیوں سے رو رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھنڈے پانی کی وجہ سے اسکا جسم ہولے ہولے لرز رہا تھا۔

گازیان کی شرٹ بھی اب ہلکی ہلکی نم تھی۔

اٹھو اور جا کر چہینج کرو گازیان نے اسکے چہرے سے ہاتھ ہٹاتے کہا۔

لیکن وہ ہنوز رونے میں مصروف تھی رابیل دستگیر ایسا کچھ ہوا نہیں جس پر اتنے آنسو بہا رہی ہو تم اور اگر ہو بھی جاتا تو کوئی بھی اسے غلط نہیں کہہ سکتا یہ بات تم بہت اچھے سے جانتی ہو۔

گازیان اعجاز تمہاری طرح خوبصورت نہیں لیکن دل کا صاف ہے میں بیشک چائے میں پتی جیسا ہوں لیکن تمہارے شایانِ شان شاید واقع ہی نہیں ہوں۔

تمہیں تم جیسا کوئی ملنا چاہیے تھا لیکن رب کے ہر کام میں مصلحت ہوتی ہے۔

آئندہ سے میرے سامنے کسی اور شخص کا نام مت لینا یہ میری عزتِ نفس کو گوارا نہیں کہ میرے نکاح میں ہوتے ہوئے میری شریکِ حیات کسی غیر شخص کا نام تو کیا اسے سوچے بھی۔

میرا ہر کام آج سے تم کرو گی ہر کام بنا زبانِ درازی کیے اور گازیان اعجاز نفس پرست نہیں اس لیے آج چھوڑ دیا۔

نہیں تو اپنا حق کیسے لیتے ہیں یہ میں آج تمہیں اچھے طریقے سے بتاتا۔

بہر حال کپڑے بدلوا اور روٹی بناؤ جیسی بھی بنتی ہے پھر میں تمہارے ساتھ پیکنگ کرواؤ گا۔

وہ اسکا گال تھپتھپاتا ہٹا لیکن رابیل کے اگلے لفظوں نے اسکے دل پر ایک اور زخم دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آئی ہیٹ یو گازیان

آئی نورانیل دستگیر لیکن ایک دن تم خود آؤ گی اعتراف محبت کرنے یہ گازیان اعجاز کا وعدہ ہے تم سے۔

.....

کیا ہوا لیاقت اتنا پریشان کیوں ہو؟ مبشر علوی نے اسے ارد گرد چکر کاٹتے دیکھ کر بولا۔

یار کوئی میرا براہیم ہے سالامیر اکثر ایک تروا کر خود لے چکا ہے مجھے لاکھوں کا نقصان ہوا ہے۔

اوسو سیڈ مبشر علوی نے ایک نظر موبائل فون سے ہٹا کر اسے دیکھتے کہا۔

سیڈ ایم۔ اے یہ تجھے سیڈ لگ رہا میرا اتنا نقصان ہو گیا ہے پلیز تو دیکھ نا اسے لیاقت اب لجاجت سے بولا۔

سوری ٹو سے لیاقت لیکن میں بلا وجہ کے جھگڑوں میں نہیں پڑتا۔

ٹھیک ہے آج تجھے بھائی عزیز نہیں رہا لیاقت ایک دم کھڑے ہوتے بولا۔

بات بھائی کی نہیں ہے لیاقت تمہیں میری نیچر کا پتا ہے۔

نیچر گئی بھاڑ میں مت بھول ہمارے گھر ہمارے ٹکروں پر پل رہا ہے لیاقت اپنا کام نہ بنتے دیکھ بگڑا تھا۔

تیرے گھر میں ضرور لیکن تیرے ٹکروں پر نہیں وہ تمسخرانہ نظروں سے اسکی تصحیح کر گیا۔

Posted On Kitab Nagri

آج نہیں آج تو بزنس مین بن گیا تو کیا کل تک تو تھا نا ہمارے ٹکروں پر لیاقت اب چیخا تھا۔

ہاں تھا اور اسکی قیمت میں نے بہت بار چکائی ہے تیرے بدلے کی مار کھا کر، تیرے بدلے کی سزا جھیل کر

اگر میری ماں اس گھر میں رہنے پر بضد نہ ہوتی تو آج میرا اس گھر سے کوئی رشتہ نہ ہوتا۔

ایم سوری مبشر میں غصہ میں تھا بات نہ بنتے دیکھ لیاقت پھر اپنی اوقات پر آگیا تھا۔

یار تجھے تو پتا ہے نامیرا تیرے سوا کوئی نہیں، تو ہی مدد کر سکتا ایک تو میں پہلے ہی پریشان ہوں روہینہ کا کچھ پتا نہیں چل رہا۔

اُس اوکے لیاقت مل جائیں گی بھابھی اور دیکھتا ہوں اس میرا براہیم کا کیا مسئلہ ہے۔

تھینک یو ایم۔ اے
.....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرال کا کل پہلا دن تھا مبشر علوی کے آفس وہ اب تک حیران تھی کہ وہ انجان شخص کیسے اس کی مدد کر سکتا حتیٰ کہ مبشر علوی اسے سب کلئیر کر چکا تھا۔

خیر جاب تو اسے کرنی ہی تھی اس کے فرسٹ سیمسٹر کے امتحان قریب تھے لیکن صد شکر کہ وہ پرائیویٹ پڑھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جواب وہ اس لیے کرتی تھی کیونکہ نظامی جو اسے پاکٹ منی دیتا تھا اس سے وہ خود کا بمشکل گزارا کرتی تھی پھر ہر سیمسٹر کی فیس، کتابیں، کرایہ یہ سب تو الگ بات تھی۔

اسے مبشر علوی ایک پراسرار شخصیت لگا تھا جس نے نامڑ کر اسے دیکھا تھا اور ناخود کی شکل اسے دکھائی تھی دونوں ملاقات میں خیر کب تک چھپتا۔

آج بھی وہ لاؤنج کے لگے گلاس ڈور سے نظامی اور لائبہ کو مسکراتا دیکھتی اداس تھی۔

وہ شدت سے اپنی باپ کی کمی محسوس کرتی تھی کبھی کبھی اسے اپنا عام بیکار لگتا اس نے پاس پڑی قینچی اٹھائی اور اضطراب میں اپنی انگلیوں کے درمیان رکھنے لگی۔

کبھی کبھی اسے لگتا کہ وہ ایک حقیر وجود ہے جس کی ضرورت نہیں کسی کو، آنسو بھی رگڑ کر صاف کر لیتی کہ کوئی صاف کرنے والا نہ تھا۔

وہ اپنوں میں ہوتے ہوئے بھی ایک یتیم اور مسکین انسان کی زندگی گزار رہی تھی۔

ان سب چیزوں نے اسے کمزور اور ڈرپوک بنادیا تھا اس لیے آفس میں کام کرتے ان دو سالوں میں بھی وہ لوگوں کیلئے مزاق رہی تھی۔

یہی سب سوچتے ایک کٹ لگا تھا اس کی انگلی پر سی کرتی وہ بے بسی سے آسمان کی طرف دیکھتی لحاف میں سونے کے لیے لیٹ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

رات کے تین بچے اسکا محسن اس کے ہاتھ پر بینڈ پیج کر گیا تھا ڈھیروں باتوں اور محبت جتانے کے ساتھ۔

.....

اوو میکم نہیں کریں گی مسز لیاقت میرے خادم اچھے سے خاطر داری کر رہے ہیں نا آپ کی؟

مجھے پتا ہے وہ مجھے ناراض نہیں کریں گے اپنے سوال کا خود ہی جواب دیتا وہ انکے سامنے کرسی رکھ کر بیٹھا۔

تم یہ سب کیوں کر رہے ہو وہ حلق سے بمشکل الفاظ نکالتی بولیں۔

میں... مجھ سے پوچھ رہیں ہیں آپ ایک قاتل کیسے کسی شخص سے اس کے ظلم کا سوال کر سکتا ہے بھلا وہ حیرت زہ سا نہیں دیکھنے لگا۔

دیکھو مجھے یہاں سے باہر نکالو جو بولو گے میں کرونگی وہ اب کی بار لجاجت سے بولی۔

ہا ہا ہا چلیں ایک آخری موقع دیا آپ کوwww.kitabnagri.com

وہ اس کے اتنی جلدی مان جانے پر اب بھی حیران تھیں۔

حیران مت ہوں میں اپنا نفع دیکھے بغیر کچھ نہیں کرتا۔

کیا کرنا ہو گا مجھے یہاں سے آزادی کیلئے، میں بس... یہاں سے باہر جانا چاہتی، کھلا آسمان اگر زیادہ دن تک نہ دیکھا تو شاید دم توڑ جاؤ وہ سب بیان کرنے لگی جو سچ تھا ان کی حالت انکی بات کی گواہی دے رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

ایک بات یاد رکھنا مجھ سے دھوکا مطلب خود موت کو بلاوا اور تم پر میرے لوگ ایسی نظر رکھیں گے جیسے عقاب اپنے شکار پر رکھتی ہے۔

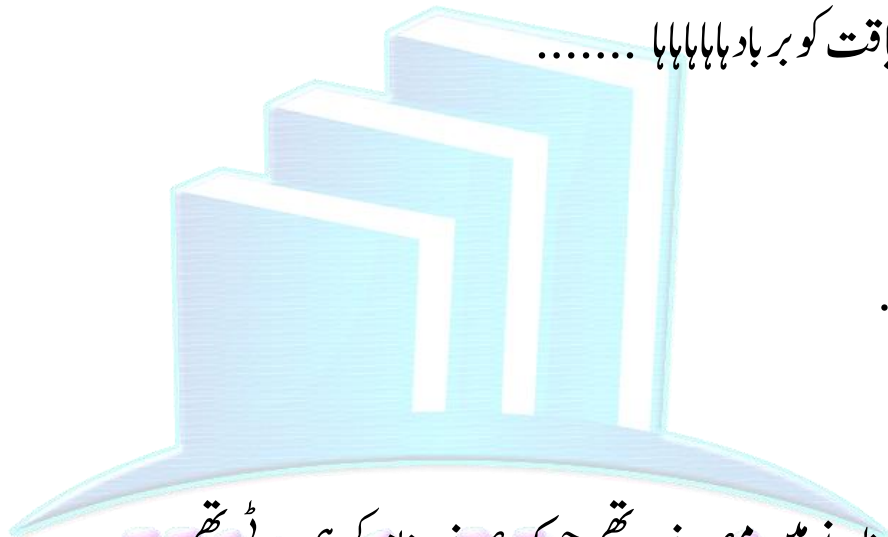
تمہاری ایک غلطی اور اس سے بدتر جگہ تمہاری سانسیں روکنے کیلئے تیار کر دی جائے گی۔

میں کچھ بھی کرنے کو تیار ہوں پر بتاؤ تو کرنا کیا ہے؟

زیادہ کچھ نہیں سب لیاقت کو برباد بابا بابا بابا.....

منظور ہے !

.....



رائیل اس وقت روٹی بنانے میں مصروف تھی جو کہ صرف نام کی ہی روٹی تھی۔

گازیان فریش ہو کر واپس آیا تو بکھرا کچن دیکھ کر ایک گہری سانس ہوا کے سپرد کرتا اس کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔

کیا مصیبت ہے وہ دسویں بار روٹی کے بیلن سے چپکنے پر اکتاہٹ سے بولی اور پھر اگلے ہی سیکنڈ گازیان کا زندگی سے بھرپور قہقہہ کچن میں گونجا تھا۔

کیونکہ رائیل میڈم سارا آٹا ایک چھوٹے سے پیرے پر گرا کر اب اسے بیل رہیں تھی۔

رائیل نے اسے مڑ کر دیکھا تو دل نے ایک بیٹ مس کی تھی اس کی میسر ائزینگ مسکراہٹ کو دیکھ کر۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس وقت کالے ٹراؤزر پر کالی ہی سلیولیس شرٹ پہنے کھڑا تھا، اسکا رنگ رائیل کو کہیں سے بھی پتی جیسا نہ لگا وہ سانولا تھا اور اس پر اس کا یہ رنگ چلتا تھا، ہلکی بیرڈ اور مونچھوں میں وہ اس وقت لاجواب لگ رہا تھا اس کی گہری آنکھیں خود میں بہت راز رکھتی تھیں رائیل نے آج پہلی بار اسکا تفصیلی جائزہ لیا تھا وہ اتنا برا نہیں تھا جتنا اس نے بنا دیا تھا۔

اپنی سوچ پر خود ہی لانت بھیجتی وہ اس کی طرف متوجہ ہوئی اور اس کا گھنٹے پہلے والا روپ یاد کر کے واپس مڑ گئی۔ گازیان جو اسکا خود کو محو کر ہوا دیکھنا نوٹ کر چکا تھا اب وہ بھی ہوش میں آیا وہ ہلکے نیلے رنگ کے سوٹ میں اس وقت پری ہی لگی اسے دودھ جیسا سفید رنگ، بڑی بڑی آنکھیں جن کا رنگ ہلکا گرے تھا، کالے شولدر کٹ بال اور نازک سراپا وہ کسی بھی صورت میں سامنے والے کو تسخیر کرنے کا ہنر رکھتی تھی۔

بڑی ہنسی آرہی ہے تمہیں رائیل نے غصے سے بیلن اس کے بازو پر مارا۔

آہ تمیز نہیں ہے تمہیں مجازی خدا کو بیلن سے مار رہی ہو؟ گازیان نے ماحول کو ہلکا کرنے کیلئے کہا وہ پہلی بار اس سے ایسے آرام سے بات کر رہا تھا شاید ابھی کے کچھ لمحوں کا اثر تھا۔

اوہیلو مجازی خدا والے کام تو کرو پہلے اور پکڑو یہ مجھ سے نہیں بن رہی روٹی ترس بھی نہیں آرہا تمہیں مجھ پر وہ منہ بسورتی بولی۔

یہ کیا کیا ہے ایسے بنتی ہے روٹی وہ اس کے ساند پر کھڑا ہوتا بولا۔

اور اب جواب نداد

Posted On Kitab Nagri

اوہیلو میڈم اتنا میٹھیوڈ کس چیز کا ہے اسے بولتا نہ دیکھ گا زیان کو حیرت ہوئی تھی کہ رائیل دستگیر نے مڑ کر جواب نہیں دیا تھا۔

مجھے نہیں آتی بنانی ماما نے کبھی نہیں بنوائی تھی وہ اب نم آنکھوں سے اسے دیکھتی بولی۔

اچھا ٹھیک ہے ہٹو پیچھے میں بنانا سکھاتا ہوں گا زیان کو اس پر ترس آ ہی گیا۔

تمہیں آتی ہے بنانی؟ وہ حیرت سے اسے پوچھنے لگی جو مہارت سے گول پیڑا کر رہا تھا۔

ابو نسلی ٹریننگ میں بہت کچھ سیکھا ہے وہ اپنے دھیان بولتا اس کے تم کہنے کو بھی فراموش کر گیا تھا۔

کونسی ٹریننگ وہ حیرت زدہ سی اب اس سے پوچھتی اسے لا جواب کر گئی تھی۔

ارے بھی سٹور اکیلا چلاتا آ رہا ہوں اکیلا رہتا ہوں تو سیکھ گیا ہوں سب تم تو تھانیدارنی کی طرح تفتیش ہی کرنے بیٹھ گئی ہو۔

www.kitabnagri.com

اب آؤ اسے بیلو وہ ہٹتا ہاتھ سے کھینچ کر اسے بیلن پکڑا گیا تھا۔

مجھے نہیں آتا گا زیان مجھ سے پھر خراب ہو جائے گا۔

نہیں ہوتا میں سکھاتا ہوں وہ اسے گائیڈ کرتا آخر میں کامیاب ہو ہی گیا تھا۔

روٹی پرفیکٹ نہ سہی لیکن کھانے لائک بنی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

یہ انکی پہلی تفصیلی گفتگو تھی اور شاید پہلی بار انہوں نے آرام سے بات کی تھی آپس میں۔

.....

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

آج اسے مبشر علوی کے آفس میں کام کرتے ہفتہ ہو گیا تھا پر جسکی سیکرٹری تھی وہی موجود نہیں تھا۔
اس لیے اسکے اگلے ہفتے کا سارا سیڈیول وہ ولید کی مدد سے سیٹ کر چکی تھی۔

ابھی بھی پانچ بج کر دس منٹ ہوئے تھے اور تقریباً پورا آفس خالی ہو چکا تھا وہ بھی جانے کیلئے چیزیں سمیٹنے لگی۔
کہ اچانک اس کے کیمین کا دروازہ کھل کر بند ہوا اس نے سامنے دیکھا تو اسکا کولیگ فراز تھا جو ہفتے میں اسکی کافی مدد کر چکا تھا۔

کیا ہوا فراز بھائی...!... آپ گئے نہیں وہ اپنی تمام تر معصومیت سے پوچھتی اس کی آنکھوں میں موجود حوس نہ دیکھ پائی۔

ہاں میں نے سوچا کچھ وقت اس باربی ڈول کیساتھ گزار لوں.... وہ عجیب انداز میں کہتا میرا کوڈرا گیا تھا۔
www.kitabnagri.com
وجہ اسکا باربی ڈول کہنا تھا یہ لفظ وہ پہلے بھی سن چکی تھی۔

ہاں.... لیک.... لیکن... میں تو گھر...ج... جار... جار ہی ہوں کل ملتے ہیں۔

وہ بیگ شولڈر پر ڈالتی پاس سے تیزی سے گزرنے لگی کہ فراز نے اسکی کلائی جکڑ لی۔

ارے یار بھائی کے ساتھ تھوڑا ٹائم تو سپینڈ کرو وہ میرا ل کے پاس ہوتا اس کی گلاس اتارتا بولا۔

Posted On Kitab Nagri

میرال اتنی بھی بچی نہیں تھی کہ اس کا لہجہ نا سمجھ پاتی آہستہ آہستہ اس کے وجود میں کپکپاہٹ شروع ہو گئی۔

فراز اسے مزید پاس کرتا کچھ کہہ رہا تھا لیکن آہستہ آہستہ اس کے حواس کام کرنا چھوڑ رہے تھے۔

اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا رہا تھا کسی کے قہقہے تھے اور کچھ دل کو چیرتی چیخیں اس کا دماغ کام کرنا چھوڑ رہا تھا۔

فراز اسکی اس حالت کا فائدہ اٹھاتا اس پر جھکا اس سے پہلے ہی ایک زوردار ٹھوکرا سے زمین بوس کر چکی تھی۔

میرال بیہوش ہوتی مخالف کی باہوں میں جھول گئی تو اس نے اسے پاس پڑے صوفے پر لٹایا۔

اور آنکھوں میں سُرنی لیے پلٹا اسکے دماغ کی تنی رگیں اسکے شدید طیش میں ہونے کا پتا دے رہی تھی۔

وہ جھپٹا اور فراز کو دو ہی سیکنڈ میں ادھموا کر ڈالا۔

..... سالے تیری ہمت کیسے ہوئی میرا براہیم کی روحِ جاناں کو چھونے کی یہ ہاتھ تو آج تک میں نہیں لگا

پایا۔

www.kitabnagri.com

بول ہمت کیسے کی وہ پے در پے فراز کے منہ پر گھونسنے مار رہا تھا روم ساؤنڈ پروف ہونے کی وجہ سے باہر آواز نہ جا سکی۔

فراز ادھموا ہوتا مسلسل معافی مانگ رہا تھا میر نے سامنے موجود ٹیبل سے پیپر ویٹ اٹھایا اور اسکے پاس بیٹھا۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی ٹائی گلے میں سے نکال کر اسکی منہ پر باندھی فراز مسلسل ہاتھ جوڑتا رہا کی اپیل کر رہا تھا لیکن سامنے والا شاید بخشے کے موڈ میں نہیں تھا۔

میر نے ایک ہاتھ سے اسکی آواز کا گلہ گھونٹا اور دوسرے ہاتھ سے اپنی طاقت لگاتے پیپر ویٹ سے اسکے ہاتھوں پر وار کرنا شروع کیا۔

انہیں.... انہیں ہاتھوں سے چھوانا..... تو یہ ہاتھ.... اب سلامت کیسے رہیں گے؟ عجیب جنونیت تھی .. اور پھر جب فراز بیہوش ہو گیا تو اس نے اپنے کوٹ سے فون نکالا۔

گاڑی بیک ڈور کے پاس لاؤ فوراً وہ اپنے ڈرائیور پر چیختا میرال کی طرف بڑھا جو ہوش و گرد سے بیگانہ پڑی تھی۔ میر نے اسکی پلس چیک کی جو بہت سلو تھی اسے اٹھاتا بیک ڈور کی طرف بھاگا۔

اس آفس میں میر ابراہیم کی موجودگی ایک راز تھی، ایسا راز جو مستقبل میں سب کی مشکلات بڑھانے والا تھا۔

www.kitabnagri.com

مارک ایک دوشیزہ آج رات وہ سنجیدگی سے کہتا اپنی کرسی کو گھمانے لگا۔

But lucifer it's difficult to arrange a girl in this short time....

How.....is it pos.....

Posted On Kitab Nagri

اسکا جملہ پورا ہونے سے پہلے ہی سامنے والا اسک منہ ہمیشہ کیلئے بند کر چکا تھا۔

لوسیفر کے سامنے زبان درازی کا انجام دیکھ لیا تم سب نے وہ اس گیراج میں موجود سب کو انگلی دکھاتا بولا۔

سب سہم کر نظریں جھکائے بیٹھے تھے جو اپنے سب سے قابل اور بھروسہ مند انسان کو جو اس کارائٹ ہینڈ تھا اسے ختم کر چکا تھا تو وہاں موجود باقی لوگوں کی کیا اوقات تھی۔

لوسیفر کو انکار پسند نہیں.... میرا حکم میری زبان پر آنے سے پہلے پورا کرو وہ بھاری قدم اٹھاتا سب کے سامنے جا کر بولا۔

دوسو کی تعداد میں وہاں گارڈز اپنے مالک کے خوف سے سر جھکائے کھڑے تھے۔

جیری ان ملازمین کا کیا بنا حکومت نے کوئی ایکس لیا اس نے اپنے ایک اور قابل شخص سے پوچھا۔

سر... او... وہ ابھی تک حکومت نے کوئی ایکشن نہیں لیا۔

ہا ہا مجھے پتا تھا یہ پاکستانی حکومت کا ان میں اتنا حوصلہ نہیں رہے کہ وہ لوسیفر کا مقابلہ کر سکیں۔ ہا ہا ہا ہا..... وہ قہقہے لگاتا یہ بھول گیا تھا کہ ہر عورت کو زوال ہے۔

سر.... وہ جیری پھر بولا

یہ تجھے ہتلانے کی بیماری کہاں سے پڑ گئی رے زبان سے سہی الفاظ نکال نہی تو بولنے کے قابل نہ چھوڑو نگا

رے

Posted On Kitab Nagri

جی جی... سروہ ایک شخص علی آپ سے ملنے کی زد میں ہے ہم کئی بار منع کر چلے ہیں لیکن سروہ پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں اور سروہ کہتا ہے کہ وہ لوسیفر کے لیے کام کرنا چاہتا ہے۔

ہاں تو اس بچے کو سمجھا دو کہ لوسیفر لشکر میں شیر لے کر چلتا ہے گیدڑ نہیں اور دوبارہ نظر نہ آئے کہیں۔

سروہ کہتا ہے کہ لوسیفر کی مدد کرنے آیا ہے پاک آرمی آپ کے خلاف کچھ بڑا پلین کر رہی ہے تو وہ آپ کی مدد کرنا چاہتا۔

ہا ہا ہا بچہ سمجھا ہے کیا رے مجھے مدد کرے گا۔

سروہ کہہ رہا تھا کہ لوسیفر مجھ سے ملے گا تم سب کی ضرورت نہیں رہے گی اسے وہ اکیلا ہم سب کے برابر ہے۔

اچھا رے ایسا کیا تو بلا لے اسے بھی دیکھتے ہیں کتنا پانی میں ہے سال..... لوسیفر کی ایک نظر پہچان جائے گی اسے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رائیل زار اور اپنی امی سے ملنے کے بعد کافی اداس ہو گئی تھی۔

روٹی پکانے والے واقعے کے بعد دونوں اپنے اپنے خول میں دوبارہ سمٹ گئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اس وقت وہ اسلام آباد کے سفر پر روانہ تھے گازیان اس کی اداسی نوٹ کر چکا تھا اس لیے آہستہ سے اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا۔

رائیل جھٹکے سے اپنا ہاتھ کھینچ چکی تھی حد میں رہو گازیان اعجازیہ سب تمہاری وجہ سے ہو رہا ہے۔

تمہاری وجہ سے آج پھر مانے مجھے ڈانٹا ہے، زار انے سمجایا ہے، کوئی تمہیں کیوں نہیں کچھ سمجھاتا، اب مجھے نفرت سی ہونے لگی ہے خود سے بھی تمہارے ساتھ رہتے رہتے۔

تنگ آگئی ہوں میں اس کا اتنا شدید ری ایکشن گازیان کی سمجھ سے باہر تھا۔

لیکن اگلے ہی لمحے رائیل کو سیٹ بیلٹ لگانی پڑی کیونکہ ماتھے پر بے شمار لکیریں اور سرخ آنکھیں اس کے شدید غصے میں ہونے کی گواہی دے رہیں تھی۔

وہ جتنا اس کے ساتھ نرم رویہ رکھ رہا تھا وہ اتنا ہی اس کے سر پر چڑھ کر ناچ رہی تھی۔

رائیل گازیان آواز دھیمی اور لفظوں پر غور کرو نہیں تو جلد پچھتا نا پرے گا تمہیں اس کی آواز رائیل کے کانوں میں گونجی اور پھر مکمل خاموشی چھا گئی۔

.....

Posted On Kitab Nagri

سوری سر ہم آپ کا پیشٹ نہیں چیک کر سکتے آپ انہیں کسی اور ہاسپٹل لے جائیں وہ ڈاکٹر اپنی بات بول کر پچھتا یا تھا کیونکہ اگلے ہی لمحے اسکا لرمیر کے ہاتھوں میں تھا۔

جان عزیز ہے تو فوراً چیک کر نہیں تو تو کہاں غائب ہو گا تجھے تیری سات پشتیں بھی ناڈھونڈ پائیں گی۔

اور اگلے ہی لمحے میرا لکاچیک اپ سٹارٹ ہو گیا تھا اب اسے سکون آورد وادے کر ڈاکٹر خود میرا کیسا تھ بات چیت کر رہا تھا۔

سر..... وہ....

کھل کو بولو ڈاکٹر تم نے میری میر وکا علاج کیا ہے تمہیں تو اب سو غلطیاں بھی معاف۔

ڈاکٹر اس کے پل پل بدلتے رویے پر حیران ہوتا اسے موجودہ صورتحال بتانے لگا۔

میر صاحب آپکی پیشٹ کو آج پھر پینک اٹیک ہوا ہے ایسا ہر بار ہوتا ہے جب کوئی ان کے پاس آتا ہے اور چھونے کی کوشش کرتا ہے اور ایسا اس لیے ہے کیونکہ شاید کوئی حادثہ انکے دماغ پر اپنا نقش چھوڑ گیا ہے اور وہ ہر ایسی سٹویشن میں اپنے پاسٹ میں چلیں جاتی ہیں۔

کوئی انہیں ہاتھ لگائے ایسا تب ہی ہوتا ہے ان کو جلد اس چیز کو اور کم کرنا ہو گا نہیں تو نروس بریک ڈاؤن بھی ہو سکتا۔

ہمم میر کے چہرے پر سوچوں کا جال تھا جڑے خطرناک حد تک بھینچے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اسکا کوئی حل ڈاکٹر کو سوکھے حلق سے اسے ہی دیکھ رہا تھا ہونٹوں کو تر کرتا بولا۔

جی سرائیں عادی بنائیں کسی کی قربت کا، انہیں قریب کریں تاکہ وہ اپنے اس ٹروما سے نکلیں اور اپنے ڈر کو اور کم کر سکیں انہیں قریب کریں خود سے، انہیں احساس کروائیں کہ وہ اکیلی نہیں ہیں، عادی بنائیں ٹچ کا لیکن آہستہ آہستہ۔

.....

سر مبشر علوی آیا ہے نظامی کے سیکرٹری نے اسے بتایا تو کچھ لمحے وہ بول ہی نہ پایا۔

وہ حیران تھا کہاں مبشر علوی اس سے ملنے کو تیار نہ تھا اور اب خود اسکے آفس موجود تھا۔

جو بھی تھا یہ اسکی خوش قسمتی تھی اور پھر وہ ایم اے کی آؤ بھگت کرنے لگا۔

نظامی کام کی بات پر آتے ہیں میں یہ نیا پراجیکٹ شروع کر رہا ہوں اس میں تیس پر سینٹ شہر تمہارے ہونگے۔

نظامی اس کی ہاں میں ہاں ملا رہا تھا۔

اوکے تو ڈن رہا اب تو آنا جانا لگا ہی رہے گا مبشر علوی گھڑی پر وقت دیکھتا اٹھ کھڑا ہوا۔

نظامی بھی اٹھتا بولا کبھی ہمارے گھر بھی تشریف لائیں مبشر صاحب ہمیں خاطر داری کا موقع دیں۔

ٹھیک ہے بہت جلد ملتے ہیں مبشر علوی کہتا جا چکا تھا لیکن نظامی پیچھے خوشی سے پاگل ہو رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ گھر جا کر ایک چھوٹی سی پارٹی کرنا چاہتا تھا اور میڈیا کا نفرنس بھی ایک تاکہ لوگوں کو اپنے اور مبشر علوی کے اس میلاپ کا بتا سکے۔

اور اس نے ایسا ہی کیا امید یا کچھ کچ تصویریں کھینچ رہا تھا۔

اس نے میرال کو بلایا اور اپنے ساتھ لگاتے سر پر پیار دے کر لوگوں کو اپنی رحم دلی کا ثبوت دیا۔

جی ناظرین ہم آپ کو بتاتے چلیں کہ میرال سکندر، نظامیز کی سگی اولاد نہیں بلکہ انکی بیوی کی پہلے شوہر کی اولاد ہے۔

جو میرال کو پالنے سے انکار کر کے انہیں مسز نظامی کے پاس چھوڑ گئے اور پھر مسٹر نظامی نے انہیں کیسے سگی اولاد کی طرح پالا۔

نیوز کاسٹر اور بھی بہت کچھ بول رہا تھا لیکن وہ شخص نظامی کے منہ پر لا تعداد کر اس لگا تا اب سیکریٹ پونک رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

لو سیفر اس وقت اس علی نامی شخص کے سامنے بیٹھا تھا اور اسے جانچ رہا تھا۔

علی اپنی باتوں سے اسے امپریس کر گیا تھا اور ایسا لو سیفر کے ساتھ بہت کم ہوا تھا اس پیشے میں آنے کے بعد۔

تو تم میری مدد کیوں کر نا چاہتے ہو؟ لو سیفر اب سیدھا ہوتا مدد پر آیا تھا۔

میں بس آپ کی طرح ایک بڑا آدمی بننا چاہتا جس کی وحشت سے دنیا ڈرے میں لوگوں پر اپنا دھاک بٹھانا چاہتا،

میں چاہتا ہوں لوگ جھکے میرے آگے، ڈرے مجھ سے اور جو میری بات نہ مانے.....

Posted On Kitab Nagri

نامانے؟ لوسیفرا برواچ کا تا پر تجسس ہوتا بولا۔

تو اسے اگلی سانس لینے کا کوئی حق نہیں وہ سفاکیت کی حد پار کرتا بولا۔

Hahaha welcome to my world... I'm the lucifer, the shaitan,
the devil of this world.....

تم لوسیفرا کو پسند آئے لیکن ایک امتحان اور لوسیفرا تمہیں اپنے گینگ میں شامل کر لے گا لیکن آزمائش شرط ہے
ایلی.....

علی.... علی نام ہے میرا وہ سنجیدگی سے بولتا لوسیفرا کی بات کاٹ گیا۔

آس پاس موجود گارڈز نے اس پر گن تانی تھی کیونکہ لوسیفرا کی بات کاٹنا گناہ کے مترادف تھا وہاں۔

لیکن لوسیفرا نے ہاتھ کے اشارے سے انہیں دور جانے کا بولا۔

آؤ وہ اسے نیچے ایک خوفیہ جگہ پر لایا جہاں اندھیرے کا راج تھا سامنے موجود دروازہ بند تھا۔

اب دروازہ کھلتے ہی جو شخص سب سے پہلے تمہارے سامنے آیا یہ فائرسیدھا اس کے دل پر لگنا چاہیے۔

علی اب تک کی گفتگو میں پہلی بار خاموش ہوا تھا یہ بات اس نے محسوس ہونے سے پہلے ہامی بڑھ لی۔

کوئی ایک ملازم!! لوسیفرا کے ایک اشارہ کرنے پر اندر پیغام بھیج دیا گیا تھا۔

علی نے ٹریگر پر اپنی انگلی کا دباؤ بڑھایا اور سامنے موجود شخص کا چہرہ دیکھتے ہی فائر کھول دیے۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ مسکراتا مڑا تھا لیکن وہاں حال میں سکتہ چھا گیا کیونکہ سامنے لو سیفر کا بھانجائی دنیا کے سفر کو نکل چکا تھا۔
گڈ! امپر یسو ویشک اس کا میرا خون کا رشتہ تھا لیکن میرے کسی کام کا نہیں تھا رے سالا اور لو سیفر تو وہ شیطان ہے جس کیلئے احساس اور خون کے رشتے کوئی معنی نہیں رکھتے۔

کل رات ایک بجے تم یہاں موجود ہو علی کا کندھا تھتھپاتا وہ نکلتا چلا گیا۔

اور علی تاسف سے سر گھماتا واپسی کیلئے مڑ گیا۔

.....

اس وقت فردوس سکندر ایک ہوٹل میں اپنے دیوانے کے ہمراہ بیٹھی خوش نظر آرہی تھی۔

ناز میں نے تمہیں بہت مِس کیا وہ مخالف کا ہاتھ تھا متی بولی۔

میں نے بھی فری اور دیکھو اب تمہارے سامنے ہوں بس اب تم اس سکندر سے طلاق لو۔

وہ نہیں دے گا طلاق اور دے بھی دی تو اس کی جائیداد کا کیا ہاں میں ایسے نہیں چھوڑو گی اسے۔

ہاں یہ بھی ٹھیک ہے اب میں آگیا ہوں مناسب سیٹ کر دوں گا اس دولت پر صرف تمہارا حق ہے اور وہ میں تمہیں دلو کر رہوں گا۔

وہ کیسے ناز وہ لجاجت سے بولتی اسکے قریب ہوئیں۔

Posted On Kitab Nagri

ڈارلنگ اگر وہ اس دنیا میں ہی نہیں رہے گا تو اس کی جائیداد آٹو میٹیکلی تمہاری ہو جائے گی سمجھو۔
لیکن اسے مارنا

ارے سوچو مت یہی ایک راستہ ہے ایسے وہ تمہیں طلاق نہیں دے گا اور میں اور تم ایک نہیں ہوں گے۔
ساتھ تو پھر بھی رہ لیں گے لیکن میں تمہارے ساتھ ایک عیش بھری زندگی گزارنا چاہتا وہ فردوس سکندر کا ہاتھ
تھا متا بولا۔

مجھے منظور ہے میں ہمارے لیے کچھ بھی کر سکتی ہوں وہ ایک دم فیصلہ کرتے بولی۔
اور تمہاری بیٹی ناز کو یاد آیا تو وہ فوراً بولا۔

ارے اس منحوس کو یہیں کسی بیورو میں چھوڑ جائیں گے وہ اپنی ہی اولاد کے لیے ایسی بات کرتی کہیں سے بھی
شرمندہ نہیں تھیں۔

تو ٹھیک ہے پھر پلین سمجھاتا ہوں میں تمہیں جلد ہی فلحال میری بات سنو تم
www.kitabnagri.com

.....

میرال کو آہستہ آہستہ ہوش آ رہا تھا وہ اس وقت ہاسپٹل میں اکیلی تھی یہ بات حیرت انگیز تھی اس کے لیے۔
جو اسے لایا تھا وہ پیمنٹ کر کے چلا گیا تھا نرس کے مطابق۔

Posted On Kitab Nagri

بیہوش ہونے سے پہلے اس نے خود کو کسی کے حصار میں پایا تھا لیکن وہ چہرہ نہیں دیکھ پائی تھی لیکن جو آج اس کے ساتھ ہوا تھا اس نے اسے خوف زدہ کر دیا تھا۔

ابھی وہ اپنی سوچوں میں الجھی تھی کہ دروازہ کھل کر بند ہوا اور ایک شخص اندر داخل ہوا۔

سامنے کوئی اور نہیں مبشر علوی سنجیدہ سا کھڑا اسکا حال احوال پوچھ رہا تھا۔

میرال نے نظر اٹھا کر دیکھا تو دیکھتی رہ گئی۔

بلیک ٹوپس میں وہ کھڑا شخص مردانہ وجاہت کا منہ بولتا ثبوت تھا سفید رنگ جس میں سرخ رنگ کی امیزش تھی کیونکہ اسکے گال ہلکے سرخ تھے لمبا قد بھاری سراپا جیسے وہ روز جم کرتا ہو، ہیزل گرین آنکھیں، ہلکی بیرڈ اور باریک بھینچے ہوئے ہونٹ۔

وہ اسے خود کو دیکھتا محسوس کرتی شر مندہ ہوئی۔

مبشر علوی کو جلد ہی اسکی اس حالت کا پتا چل گیا تھا کیونکہ فراز کے دوست اسے نہ ملنے پر ڈھونڈنے لگے تو وہ اسے اپنے ہی کیمین میں ملا۔

یہ سب اسے ولید نے بتایا تھا اور پھر اس کی اس حالت کا زمرہ دار کون تھا اس سے سب انجان تھے فراز کو فوراً ہو سپٹل شفٹ کیا گیا تھا۔

اور اب وہ خود اپنے آفس کا جائزہ لینے آیا تھا اور سی سی ٹی وی فوٹیج نے اسے چونکا یا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے آفس میں اتنی غیر اخلاقی حرکتیں ہو رہی تھی وہ بھی کسی عورت کیساتھ یہ اسے پسند نہیں آیا تھا فراز کو بعد میں پوچھنے کا ارادہ کرتے وہ اپنے سیکرٹری کی طرف متوجہ ہوا۔

جس شخص نے اس کی مدد کی تھی وہ اتنا ہوشیار تو تھا کہ کیمرے کی آنکھ سے خود کو بچا یا تھا اس نے۔ اسکا چہرہ کہیں بھی واضح نہ تھا یہ حیرت کی بات تھی۔

اور دوسری حیرت کی بات یہ تھی کہ کوئی اسے ٹیکس کر کے میرال کے ہو سپٹل کا نام بھی بتا چکا تھا۔

یہ سب اسے الجھا گیا تھا خیر یہ سب بعد میں دیکھنے پر رکھتا وہ ہو سپٹل کیلئے نکل پڑا۔

اب وہ سامنے موجود تھا آہستہ آہستہ چلتا اس کے پاس آیا اور کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا۔

مجھے افسوس ہے اس پر جو آپ کے ساتھ ہوا مس میرال سکندر وہ بھاری آواز میں بولا۔

میرال نے اس کی آواز میں ہمیشہ سے ایک روب محسوس کیا تھا۔

سر...م....میں....یہ....جاب.. نہیں کرونگی...وہ...شخص پھر سے میر...میرے قریب وہ رک رک کر بولتی مقابل کو حسین لگی تھی۔

بلاشبہ سامنے موجود لڑکی معصومیت کا پتلا تھی اور یہی وجہ تھی کہ وہ آج ہو سپٹل میں تھی۔

ایسا آپ نہیں کر سکتی مس میرال سوری ٹو سے کام تو آپ کو اب یہیں کرنا پڑے گا۔

Posted On Kitab Nagri

سر..... میری... ایجوکیشن بہ..... بہت... کم... ہے... میں... کیسے آپکی سیکرٹری وہ کئی دنوں سے زہن میں
پلنے والے سوال کو زبان پر لے آئی تھی۔

ایجوکیشن سے مجھے فرق نہیں پڑتا اور میں اپنے فیصلوں میں کسی کی وجہ سے رد و بدل نہیں لاتا۔

فراز نے جو کیا اس کے لیے اس کی سزا یہی ہے کہ وہ اب آفس نہیں آئے گا ایسے لوگوں کی میرے آفس میں کوئی
ضرورت نہیں جو عورت کی عزت نہ کر سکے اور آپ کو دیکھنے اس لیے آیا کیونکہ ایک باس ہونے کے ناطے یہ میرا
فرض تھا۔

آپ کا بل وہ شخص پے کروا چکا ہے آپ کے گھر انفارم بھی کر دیا گیا ہے اس لیے اب میں چلتا ہوں۔

کیا فرق پڑتا.... ہ.... ہے... کوئی... لینے نہیں آئے گا اس کے الفاظوں نے مبشر علوی کو ٹھٹھکنے پر مجبور کیا تھا۔

کیا مطلب کون آئے گا؟ گھر سے ہی کوئی آئے گا اس کی بھاری سنجیدہ آواز پھر کمرے میں گونجی میرا ل نے اب کی
بار خاموش رہنا ہی مناسب سمجھا۔

سر آپ اپنی پیشینٹ کو گھر لے جاسکتے ہیں اس سے پہلے کہ وہ مزید کچھ کہتا نرس نے اندر آتے انہیں مخاطب کیا۔

چلیں مس میرا ل میں ہی آپ کو چھوڑ دیتا ہوں وہ اسکی طرف دیکھتا کھڑا ہوتا بولا۔

نہیں سر... تھینک یومی.. میں چلی جاؤنگی وہ بھی بستر سے اترتی بولی۔

Posted On Kitab Nagri

کم آن! مس میرال ہر مرد کو ایک ترازو میں نہیں تولتے آئیں میرے ساتھ آپکی فیملی نا جانے کب تک پہنچے وہ اسے بولتا باہر نکل گیا۔

میرال نے بھی جانا مناسب سمجھا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اگر وہ شام تک بھی یہاں رہی تو اس کے گھر کا کوئی شخص نہیں آئے گا۔

.....

وہ اسلام آباد پہنچ گئے تھے دونوں گاڑی سے اترتے خاموشی سے اندر بڑھ گئے گھر نا چھوٹا تھا اور نہ بہت بڑا اور نہ زیادہ صاف اس لیے انہیں پہلے صفائی کرنی تھی۔

دو کمرے تھے، ایک سٹور روم ایک کچن باہر چھوٹا ساٹی وی لاؤنج اور باہر چھوٹا سا گراج اور ایک طرف لان۔

وہ دونوں کمرے میں داخل ہوئے رائیل دوسرا کمرہ دیکھتے ہی بہت کچھ سوچ چکی تھی۔

www.kitabnagri.com

گازیان کے واش روم میں جاتے ہی وہ دوسرے کمرے میں اپنا سارا سامان لے آئی۔

گازیان واش روم سے باہر آیا تو اس کی توقع کے مطابق کمرے میں نہ رائیل تھی اور نہ اسکا سامان۔

وہ غصے سے دوسرے کمرے میں داخل ہوا تو رائیل واش روم سے ٹراؤزڈ شرٹ میں باہر نکلی۔

کیا تماشا ہے یہ؟ گازیان اسے دیکھتا بولا۔

Posted On Kitab Nagri

میں اب سے اسی روم میں رہوں گی وہ اسے جواب دیتی کمرے میں موجود گرد سے اٹے سنگھار میز کے سامنے کھڑی ہوئی۔

گازیان تن فن کرتا اسکے پاس آیا اور اسکا بازو پکڑ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا ابھی کے ابھی سامان اٹھاؤ سارا اور کمرے میں چلو۔

یہ کوئی فلم نہیں چل رہی جو تم یہاں اکیلی رہو گی اور میں تمہیں منانا پھڑونگا۔

گھٹیا سوچ ہے تمہاری گازیان اعجاز میں نے کب کہا مجھے مناتے پھر واور میں یہیں رہوں گی کیا کر لو گے؟ وہ ہاتھ کمر پر ٹکاتی اس کی آنکھوں میں دیکھتی بولی۔

گازیان تو اس کی زبان کے جوہر دیکھ رہا تھا بس اور پھر اسے گھسیٹتا اپنے ساتھ، ساتھ والے کمرے میں لایا۔

یہیں رہو گی اب تم نہیں تو خالہ ماں کو فون کر کے تمہاری کر تو توں کا بتانا ہوں اسکی یہ دھمکی کارآمد ثابت ہوئی تھی کہ رابیل سامنے موجود صوفے سے کپڑا ہٹاتی بیٹھ گئی۔

اور ہاں یہ کیسے کپڑے پہنے ہیں تم نے گازیان نے اسے اوپر سے لے کر نیچے تک دیکھتا بولا۔

او تو اب میرے پہناوے پر بھی پراہلم ہے مسٹر گازیان کو ہوتی ہے تو ہوتی رہے میں ہمیشہ سے ایسے ہی کپڑے پہنتی آئی ہوں وہ اپنے ٹراؤز دشرٹ کی طرف اشارہ کرتی بولی۔

اور آگے بھی یہی پہنوں گی تمہیں پراہلم ہے تو ہوتی رہے مجھے قطعی فرق نہیں پڑتا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کے پاس آتا اس پر جھکتا اپنی سرخ آنکھیں اس پر گاڑھتا بولا حد میں رہو اپنی رائیل گازیان بہت زبان چلنے لگی ہے تمہاری اور پہن لو یہی سب میں نے کب منع کیا ہے اور جھٹکے سے اسکی شرٹ کا اوپری بٹن کھینچ کر توڑ دیا۔

جاہل انسان!... رائیل نے جھٹ سے اپنی شرٹ پر ہاتھ رکھا بیشک گلہ ڈیپ نہ تھا لیکن گازیان اسے غصے کی یہ حرکت اسے غصہ دلا گئی تھی۔

اٹھو چلو صفائی کریں وہ اسے نیا حکم سناتا پیچھے ہوا۔

میں نہیں کر رہی کوئی صفائی وغیرہ کام والی رکھو اور اگر تمہارے چھوٹے سے سٹور کی آمدنی اجازت نہیں دیتی تو اپنی خالہ ماں کو بولو وہ اربنچ کر دیں گیں۔

اس کا مزاق اڑتا انداز گازیان کے غصے کو ہوا دے گیا تھا وہ غصے سے باہر نکل گیا۔

تو رائیل نے بھی اوں ہوں جان چھوٹی کرتے گہری سانس خارج کی لیکن اس کا یہ سکون چند سیکنڈ کا تھا۔

کیونکہ اگلے ہی لمحے گازیان جھاڑو پکڑے اسے بھی کھڑا کر چکا تھا۔

www.kitabnagri.com

یہ پکڑو اور شروع ہو جاؤ اگر رات کا کھانا کھانا چاہتی ہو تو کیونکہ تمہارے باپ کا میں ملازم نہیں ہوں کہ مہرانی صاحبہ کو کھانا پیش کروں۔

کھانا کھانا ہے تو کام کرو یہ کمرہ تو صاف کرو باقی صبح دیکھیں گے۔

Posted On Kitab Nagri

میں ڈنر کی تیاری کرتا ہوں تب تک کیونکہ تم نالائق کو تو کچھ آتا نہیں پوہڑ ہو ہر کام میں وہ ہر بات میں اسے طنز مارتا باہر نکل گیا۔

رائیل کو بہت بھوک لگی تھی اتنا لمبا سفر اور اس غریب نے راستے میں بھی کچھ نہیں کھلایا تھا اور اب اس کے پیٹ میں چوہے دوڑ رہے تھے۔

اس نے بے دلی سے صفائی کرنا شروع کیا کیونکہ گازیان اعجاز سے کوئی بعید نہیں تھا کہ وہ اسے واقعی ساری رات بھوکا رکھتا۔

.....

میر اپنی میرو کے جانے کے بعد زیادہ ہی خاموش ہو گیا تھا چپ چاپ سا سنجیدہ سا۔

میر سے وہ روز بات کرتا اور اس سے پوچھتا کہ اس نے کوئی دوست بنایا ہے یا نہیں اور شاید میر نے اب تک واقعی ہی اسکے ڈر سے کوئی دوست نہیں بنایا تھا۔

آج وہ اداس تھا کیونکہ میر کو چوٹ لگی تھی اور وہ بھی روتا اپنے ماں باپ کو حیران کر گیا تھا۔

وہ جھولے سے گر گئی تھی جس کی وجہ سے اسکا سر پھٹ گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میر حیدر میر کی حالت دیکھتے پریشان تھے وہ بچہ نہیں تھا اور وہ اب تک کی پندرہ سالہ زندگی میں بہت کم رویا تھا بلکہ رولاتا آیا تھا۔

انہوں نے پیار سے اسے پچکارا اور سمجھایا کہ اس کی میر وہاں ٹھیک ہے اور وہ وقتی طور پر ٹھیک بھی ہو گیا تھا۔ لیکن اس کی خاموشی اور آنکھوں کے گرد ہلکوں کی وجہ تین دن بعد پتا چلی جب وہ بخار میں پتتا پایا گیا۔ مسٹر اور مسز سکندر کے ہاتھ پاؤں پھول گئے جب ڈاکٹر نے بتایا کہ وہ کسی چیز کا سٹر لیس لے رہا ہے۔ ان دونوں کی جان بستی تھی میر میں اور انہوں نے اگلے ہی دن کے لندن کے ٹکٹس بک کروائے وہ اپنے بیٹے کی حالت اور ایسی نہیں دیکھ سکتے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انہوں نے میر کے لیے اس کی دیوانگی نوٹ کی تھی لیکن اس حد تک وہ خود بھی حیران تھے ان کا بیٹا چھوٹی سے عمر میں عشق کا روگ پال بیٹھا تھا جس سے وہ انجان تھا۔

خیر میر وہاں جانے کا سنتے ہی خوش ہو گیا اور اب پہلے سے بہتر تھا اور اس وقت ایئر پورٹ پر میر کا انتظار کر رہا تھا۔ لیکن وہ ٹیوشن پڑھنے گئی تھی اس لیے اسے پک کرنے نہیں آئی اس بات پر میر کا منہ پھول چکا تھا۔

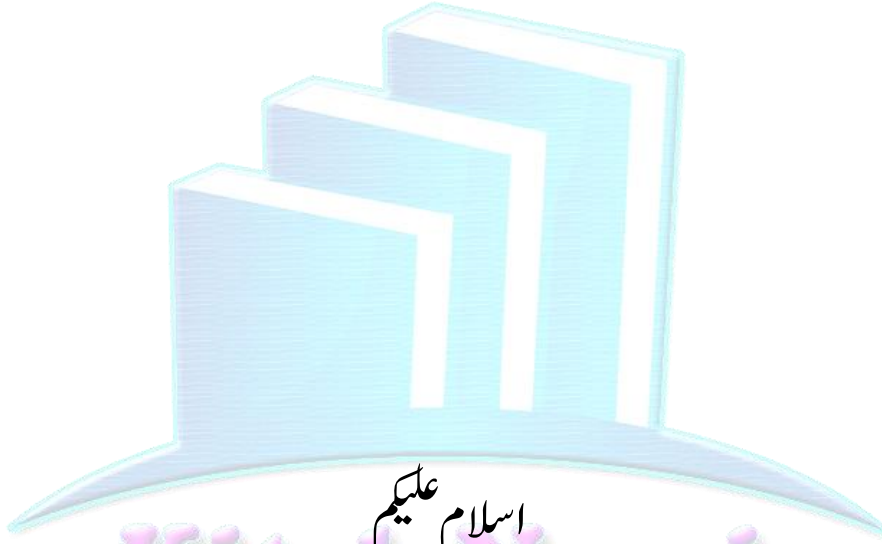
Posted On Kitab Nagri

سکندر حیات اپنے جگری یار سے مل کر بہت خوش تھے۔

میر کی یہ حالت دیکھنے کے بعد وہ ان کے نکاح کا فیصلہ کر چکے تھے جو ہونا تھا یا نہیں یہ تو وقت بتانے والا تھا۔

.....

جاری ہے-----



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

